# نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر


ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محلہ محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890

0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

# نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

## مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

## ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت: [redacted]

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

## ناشر

## ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592



## فہرست مضامین

## ﴿جواب﴾

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لا کر ہمارے نبی پاک ﷺ کی شریعت پر عمل کرینگے اس پر احادیث مبارکہ۔

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں حضور سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ انّ عیسیٰ یقتل الخنزیر۔ بیشک حضرت عیسیٰ علیہ السلام خنزیر کو قتل کریں گے۔

**شرح الحدیث:۔** اس حدیث میں دلیل ہے۔ کہ خنزیر کا قتل کرنا واجب ہے کیونکہ یہ نجس العین ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کا اسے قتل کرنا رسول اکرم ﷺ کی شریعت مبارکہ پر ہے اس لیے کہ ان کا نزول قرب قیامت میں ہوگا اور رسول اللہ ﷺ کی شریعت تا قیامت باقی ہے۔

**(فائدہ)** امام نووی علیہ الرحمۃ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا کہ عیسیٰ علیہ السلام کا نزول رسول اکرم ﷺ کی شریعت کو منسوخ کرنے کیلیے نہ ہوگا اور نہ ہی احادیث میں اسکا کوئی ذکر ہے بلکہ احادیث صحیحہ میں صریح ہے کہ وہ امام عادل ہو کر نزول فرمائیں گے اور رسول اکرم ﷺ کی شریعت پر احکام کا اجرا فرمائینگے۔ بلکہ وہ امور جو مرور زمانہ کیوجہ سے لوگوں نے ترک کر دیئے ہوں گے ان کا احیاء فرمائیں گے۔

(۲) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ینزل عیسیٰ بن مریم مصد قا لمحمد ﷺ وعلی ملته فیقتل الد جال ثم انما ہو قیام الساعة (رواہ احمد و البزاز والطبرانی)





یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے۔ رسول اکرم ﷺ کی تصدیق کرینگے۔ اور آپ ﷺ کی ملت پر ہوں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔ اس کے بعد قیامت قائم ہوگی۔

(۳) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا یلبث الدجال فیکم ما شأ الله ثم ینزل عیسیٰ بن مریم مصدقا لمحمد ﷺ و علی ملته اماما مهدیا و حکما عدلا فیقتل الدجال۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر والبیہقی فی البعث بسند جید)

یعنی تمہارے میں دجال جتنا عرصہ ”اللہ چاہے گا“ ٹھہرے گا پھر عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے حضور ﷺ کی تصدیق کریں گے اور آپ کی ملت پر ہونگے امام ہدایت یافتہ اور حاکم عادل ہونگے پھر وہ دجال کو قتل کریں گے۔

(۴) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ینزل عیسیٰ بن مریم فیؤ مہم فاذا رفع من الر کعة قا ل سمع الله لمن حمد ہ قتل الله الدجال واظهر المؤمنین (رواہ ابن حبان فی صحیحہ)

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو کر موجودہ لوگوں کی نماز کی امامت کرینگے جب سر رکوع سے اٹھائیں گے تو کہیں گے اللہ نے حمد سن لی اور اللہ نے دجال کو قتل کر دیا اور اہل ایمان کو غلبہ دے دیا۔

**(شرح الحدیث)** حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دن نماز میں سمع الله لمن

حمدہ کہیں گے اور یہی جملہ قومہ میں کہنا مصطفیٰ ﷺ کی امت کا خاصہ ہے جیسا کہ خصائص و معجزات کے ابواب میں ہے۔

(۵) عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال یھبط المسیح بن مریم فیصلی الصلوات و یجمع الجمع (رواہ ابن عساکر) یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوکر پانچوں نمازیں پڑھینگے اور جمعہ وغیرہ قائم فرمائینگے۔

(فائدہ) یہ اس بارہ میں صریح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہماری شریعت پر عمل کرینگے کیونکہ پانچ نمازیں اور جمعہ وغیرہ امت مصطفیٰ ﷺ سے پہلے نہ تھے۔

(۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیف تھلک اُمّۃ انا اولھا و عیسیٰ ابن مریم آخرھا (رواہ ابن عساکر)

یعنی یہ امت کیسے ہلاک ہوسکتی ہے جبکہ میں اسکے اول میں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسکے آخر میں ہیں۔

(۷) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کیف تھلک امۃ انا اولھا و عیسیٰ بن مریم آخرھا والمھدی من اھل بیتی فی وسطھا۔

(ابن عساکر)

یعنی یہ امت کیسے ہلاک ہوسکتی ہے جبکہ میں اسکے اول میں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخر میں اور مہدی جو میرے اہل بیت سے ہیں درمیان میں ہیں۔

**جواب سوال نمبر (۲)** یہ سوال کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مذاہب اربعہ میں سے کس مذہب پر عمل کریں گے عجیب بلکہ عجیب تر ہے شاید اس کے خیال میں یہ ہے





مذاہب صرف ان چاروں پر منحصر ہیں حالانکہ مجتہدین بیشمار ہیں اور ان میں ہر ایک کا اپنا اپنا مذہب ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تمام مجتہد تھے یونہی تابعین اور تبع تابعین وغیرہ میں ان گنت مجتہد تھے گزشتہ چند صدیوں پہلے دس مذاہب مروج تھے اور بیشمار لوگ ان کے مقلد رہے اور ان کی کتب بھی مدوّن ہوئیں وہ دس مذاہب یہ ہیں۔

(۱) مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ (۲) مذہب امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (۳) مذہب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ (۴) مذہب امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (۵) مذہب سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ (۶) مذہب الاوزاعی (۷) مذہب اللیث بن سعد (۸) مذہب اسحاق راھویہ (۹) مذہب ابن جریر (۱۰) مذہب داؤد (کل میزان دس) ان میں ہر ایک مذہب کے جید علماء تھے وہ اپنے مذاہب پر فتویٰ دیتے اور فیصلے فرماتے لیکن پانچویں صدی کے بعد ان علماء کے وصال اور عوام کے قصور ہمت کی وجہ سے وہ مذاہب بھی معدوم ہوگئے صرف یہی چار باقی مروج رہے اس کے بعد سائل کیسے کہتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان مذاہب اربعہ میں کس مذہب پر عمل کریں گے۔ علاوہ ازیں عیسیٰ علیہ السلام نبی ہیں اور نبی کو کیا ضرورت ہے کہ وہ غیر نبی کے مذہب کی تقلید کرے علماء کرام تو کہتے ہیں کہ ایک مجتہد دوسرے مجتہد کی تقلید نہ کرے۔ جب مجتہد ایک امتی ہوکر تقلید نہیں کرسکتا تو نبی کیسے کسی کی تقلید کرے۔

**(سوال)** تمہاری تقریر سے ثابت ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے اجتہاد پر احکام صادر فرمائیں گے۔

**(جواب)** ایسا نہیں ہے اور نہ ہی تقریر مذکورہ بالا سے یہ بات ثابت ہوئی ہے حضور